22-06-2024 SATURDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے کہاہے کہ ریاستی حکومت شمس آباد ایرپورٹ کے حدود میں ہیلتھ ٹورازم ہب کے قیام کا منصوبہ رکھتی ہے۔

۲۔بی آرایس کے کارگزارصدروسابق وزیرتارک راماراو نے تلنگانہ کے حقوق، جائیدادوں اوروسائل پر مفاہمت کے ذریعہ میں راکت ار بننے کا ریاست کی کانگریس اور مرکز کی بی جے پی حکومت پر الزام لگایا۔

۳۔تلنگانہ کے وزیر سیاحت جوپلی کرشناراو نے چینچو قبیلہ سے تعلق رکھنے والی خاتون ایشوراماں پر حملہ میں ملوث ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کی یقین دہانی کروائی۔

۴۔مرکزی وزارتِ تعلیم نے ماہرین پر مشتمل اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل عمل میں لائی۔

اور

۵۔نیٹ کے مسئلہ پر حیدرآباد کے کاچی گوڑہ علاقہ میں مرکزی وزیر کشن ریڈی کی قیامگاہ کے باہر احتجاج کرنے والے طلبہ یونینوں کے لیڈروں اور کارکنوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔

☆☆☆

نئی دہلی میں جی ایس ٹی کونسل کا 53 واں اجلاس جاری ہے۔مرکزی وزیر فینانس نرملا سیتارامن اس کی صدارت کررہی ہیں۔آخری جی ایس ٹی اجلاس گذشتہ سال اکتوبر میں منعقد کیا گیا تھا جس میں مجوزہ اپیلیٹ ٹریبونل کے صدر اور ارکان کی اہلیت اور عمر کے سلسلہ میں ترمیمات کی سفارشات کی گئی تھیں۔کونسل نے گڑ پر جی ایس ٹی کے علاوہ پاوڈر کی شکل میں باجرہ کے آٹے کی تیاری کیلئے آمدنی کی سطح کی سفارش کی تھی تاکہ واجب رقم کی تیزی سے فراہمی کے ذریعہ کسانوں کو راحت اور جانوروں کے چارہ کی تیاری کے صرفہ میں کمی کی جائے۔

☆☆☆

مرکزی وزیر فینانس نرملا سیتارامن نے تمام ریاستوں اور مرکزی زیرانتظام علاقوں کے وزرائے فینانس کے ساتھ پری بجٹ میٹنگ منعقد کی۔اس اجلاس میں گوا، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، سکم کے وزرائے اعلیٰ، بہار، مدھیہ پردیش کے نائب وزرائے اعلیٰ اور دیگر وزرا نے شرکت کی۔مرکزی مملکتی وزیر فینانس پنکج چودھری، فینانس سکریٹری ٹی وی سومناتھن، سکریٹری معاشی امور اور سینئر عہدیداروں نے شرکت کی۔

☆☆☆

بی آرایس کے کارگزارصدروسابق وزیرتارک راماراو نے تلنگانہ کے حقوق، جائیدادوں اوروسائل پر مفاہمت کے ذریعہ میں شراکت دار بننے کا ریاست کی کانگریس اور مرکز کی بی جے پی حکومت پر الزام لگایا۔انہوں ں نے کہا کہ تلنگانہ کے عوام اس بات سے واقف ہوگئے ہیں کہ کس طرح کانگریس ریاست کے بالائی علاقوں کے حقوق کے تحفظ میں ناکام ہوگئی ہے اور اب وزیراعلیٰ کے سنگارینی کالریز کوئلہ کی کان کے بلاکس کی نجی کاری کے لئے بی جے پی کے منصوبہ میں تعاون کا پتہ چل گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تلنگانہ ریاست کے کوئلہ کی کانوں کے ہراج کیلئے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی، ڈپٹی چیف منسٹر ملو بھٹی وکرامارکا اور مرکزی وزیر کشن ریڈی کے رول کو کبھی فراموش نہیں کرے گا۔انہوں نے چیف منسٹر ریونت ریڈی پر تنقید کی اور جھوٹ بولنے کا ان پر الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی اس معاملہ کو حقیقی طور پر سمجھ پائی ہے جبکہ کانگریس پارٹی نے عوام کی خواہشات کو فراموش کردیا ہے۔انہوں نے یاددہانی کرائی کہ چندرشیکھرراو کی قیادت میں بی آرایس پارٹی تلنگانہ کے کوئلہ کے بلاکس کی فروخت کی مخالفت جاری رکھے گی اور ان کی پارٹی کسی بھی ہراج میں شامل نہیں ہوگی۔اس کے برعکس کانگریس پارٹی تلنگانہ کے مفادات سے دغابازی کرتے ہوئے اس ہراج میں حصہ لے رہی ہے۔

☆☆☆

آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران اضلاع عادل آباد، آصف آباد، منچریال، نرمل، پداپلی اور جئے شنکر بھوپال پلی میں بعض مقامات پر شدید بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ آئندہ چار دنوں کے دوران ریاست کے بعض مقامات پر گرج وچمک اور طوفانی ہواوں کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔

☆☆☆

بی آر ایس کے سابق وزرا نرنجن ریڈی اور دیاکرراو نے کہا ہے کہ ریاست میں کسانوں کو غیر یقینی مستقبل کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے ہنوز فصل پر امدادی قیمت فراہم نہیں کی ہے۔ تلنگانہ بھون میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نرنجن ریڈی نے نشاندہی کی کہ حکومت نے مانسون سے پہلے کی بارش میں خریف کی سرگرمیوں کے آغاز کی حقیقت کے باوجود ریتو بھروسہ اسکیم پر عمل آوری کے طریقہ کار کو قطعیت نہیں دی ہے۔ ریاستی حکومت فی ایکڑ 10 ہزار ایکڑ کی امداد کی فراہمی میں ناکام ہوئی ہے۔

☆☆☆

ڈرگ کنٹرول اڈمنسٹریشن نے یکم تا 20 جون مختلف خلاف ورزیوں پر 20 معاملات درج کئے۔مختلف اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے ڈی سی اے کی ٹیموں نے مختلف مقامات پر دھاوے کرتے ہوئے خلاف ورزیوں جیسے گمراہ کن اشتہارات، قیمتوں کی خلاف ورزی، غلط طریقہ سے دواوں کی تیاری اور غیر لائسنس میڈیکل شاپس میں ان کی فروخت کا پتہ چلایا۔ یہ چھاپے تلنگانہ بھر میں مارے گئے۔

☆☆☆

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت شمس آباد ایرپورٹ کے حدود میں ہیلتھ ٹورازم ہب کے قیام کا منصوبہ رکھتی ہے۔ یہ ہب 500 تا 1000 ایکر اراضی پر پھیلا ہوگا۔اِس کے مطابق اراضی حاصل کی جائے گی۔اِس نظریہ کا مقصد دنیا سے مسابقت اور اس مرکز میں تمام امراض کا معیاری علاج فراہم کرنا ہے۔انہوں نے حیدرآباد میں بسوا تارکم کینسر ہاسپٹل کی 24 ویں یوم تاسیس کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشرق وسطیٰ ممالک کے کئی مریض علاج کے لئے حیدرآباد کا سفر کرتے ہیں۔ علاج کے لئے حیدرآباد آنے والے افراد کے قیام کو یقینی بنانے کے لئے گرین چینل قائم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بسوا تارکم ہاسپٹل کو مجوزہ ہب میں اراضی الاٹ کی جائے گی۔

☆☆☆

تلنگانہ کے وزیر سیاحت جوپلی کرشنا راو نے چینچو قبیلہ سے تعلق رکھنے والی خاتون ایشوراماں پر حملہ میں ملوث ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کی یقین دہانی کروائی۔انہوں نے متاثرہ کے لئے 2 لاکھ روپے مالی مدد کا اعلان کیا۔کولاپور منڈل کے مولا چنتلا پلی کی رہنے والی اِس خاتون کو کام نہ کرنے پر 3 افراد نے ایک ہفتہ پہلے حملہ کیا تھا۔کام نہ کرنے پر ملزمین نے اس کی آنکھ میں لال مرچ ڈال دی تھی۔ یہ ہراسانی ایک ہفتہ تک جاری رہی۔گزشتہ روز کولاپور پولیس سے مقامی افراد کے رجوع ہونے کے بعد یہ معاملہ سامنے آیا تھا۔موجودہ طور پر یہ خاتون سرکاری ہسپتال ناگرکرنول میں زیر علاج ہے۔وزیر موصوف نے آج صبح اِس خاتون کی عیادت کی۔بعدازاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اس خاتون کی تمام طرح سے مدد کرے گی۔ انہوں نے اِس واقعہ کو افسوس ناک قرار دیتے ہوئے یہ یقین دہانی کروائی کہ خاتون کے تین بچوں کو داخلہ اقامتی اسکول میں کروایا جائے گا اور اس بات کے اقدامات کئے جائیں گے کہ اس خاتون کے خاندان پر کسی بھی قسم کا مالی بوجھ نہ پڑے۔

☆☆☆

محکمہ ڈاک نے آج سے اسپورتی پروگرام کا آغاز کیا۔ جس کے تحت 100 سکنیا سمردھی کھاتے کھولے گئے۔ اِس میں یو پی ایس سی کے 64 رینکرس نے بھی حصہ لیا۔ جنھوں نے اپنے کھاتے کھلوائے۔ جامعہ عثمانیہ پوسٹ آفس میں یہ تقریب منعقد کی گئی۔ پوسٹ ماسٹر جنرل نے کہا کہ سکنیا سمردھی کھاتوں کے ساتھ انڈیا پوسٹ پے منٹ بینک ڈیجیٹل کھاتے بھی ماوں ولڑکیوں کے نگران افراد کے لئے کھولے گئے۔

☆☆☆

نیٹ کے مسئلہ پر حیدرآباد کے کاچی گوڑہ علاقہ میں مرکزی وزیر کشن ریڈی کی قیامگاہ کے باہر احتجاج کرنے والے طلبہ یونینوں کے لیڈروں اور کارکنوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ کشن ریڈی سے ملنے کی اجازت نہ ملنے کے بعد مظاہرین نے اپارٹمنٹ کامپلکس میں گھسنے کی کوشش کی جس پر پولیس طلباء یونین کے لیڈروں اور کارکنوں کو گرفتار کرنے کے لیے حرکت میں آ گئی۔ یہ احتجاج نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ذریعہ منعقدہ نیٹ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف تھا۔ گرفتار طلبا کو نلہ کنٹہ پولیس اسٹیشن منتقل کردیا گیا۔ مظاہرین کا تعلق این ایس یو آئی، ایس ایف آئی، پی ڈی ایس یو، پی وائی سی اور دیگر طلبہ تنظیموں سے تھا۔

☆☆☆

تلنگانہ بی جے پی نے اعلان کیا ہے کہ 25 جون یوم سیاہ کے طور پر منایا جائے گا، کیونکہ اس دن 1975ء کو اس وقت کی وزیراعظم اندرا گاندھی نے ایمرجنسی کا اعلان کیا تھا۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری پریمیندر ریڈی نے کہا کہ تمام اضلاع میں پارٹی کیڈر مظاہرہ کرے گا اور ان افراد کو تہنیت پیش کی جائے گی جو جیل گئے تھے۔

☆☆☆

تلگودیشم کے نرسی پٹنم کے رکن اسمبلی آئنا پاترو ڈو آندھرا پردیش قانون ساز اسمبلی کے 16 ویں اسپیکر متفقہ طور پر منتخب کئے گئے۔ پاتروڈو کا انتخاب محض رسمی تھا کیونکہ کسی دوسرے رکن اسمبلی نے انہیں چیلنج کرنے کے لیے اسپیکر کے عہدہ کے لیے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کی۔ جمعہ کو اسپیکر کے عہدہ کے لیے صرف تین نامزدگیاں موصول ہوئی تھیں، اور وہ تمام آئنا پاتروڈو کی جانب سے تھیں۔ اسمبلی کے سکریٹری جنرل پی پی کے راما چاریولو نے یہ بات بتائی۔ 16 ویں قانون ساز اسمبلی کے پہلے اجلاس کے دوسرے دن کا آغاز ہفتہ کی صبح 10.30 بجے ہوا۔ تین ایم ایل اے، جنھوں نے جمعہ کو اپنے عہدے کا حلف نہیں لیا، ہفتہ کو حلف لیا۔ اس طرح اس جنوبی ریاست کے تمام 175 ارکان اسمبلی کی حلف برداری مکمل ہوگئی۔ دریں اثناء وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے سربراہ وائی ایس جگن موہن ریڈی کے اسمبلی اجلاس میں شرکت کا امکان نہیں ہے کیونکہ وہ کڑپہ ضلع کا دورہ کرنے والے ہیں۔ اپوزیشن پارٹی کے ایک بیان کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ اگلے تین دن کڑپہ کے پلی ویندلہ میں گزاریں گے۔

☆☆☆

مرکزی وزارتِ تعلیم نے ماہرین پر مشتمل اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل عمل میں لائی، تاکہ این ٹی اے کی جانب سے امتحان کو شفاف، آسان اور منصفانہ بنایا جائے۔ اسرو کے سابق صدرنشین ڈاکٹر رادھا کرشنن کی زیرقیادت اِس سات رکنی کمیٹی کو این ٹی اے میں امتحان کے عمل میں اصلاحات کی سفارش کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے، تاکہ شفافیت میں اضافہ ہو اور بے ضابطگیوں کو روکا جاسکے۔